NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2016

# URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours 70 marks

---

**PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY**

1. This question paper consists of 11 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

---

IEB Copyright © 2016

## LITERATURE

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔

**QUESTION 1** **SHORT STORY** سوال نمبر ۱ : کہانی

**QUESTION 2** **DRAMA** سوال نمبر ۲ : ڈراما

**QUESTION 3** **NOVEL** سوال نمبر ۳ : ناول

**QUESTION 4** **POETRY** سوال نمبر ۴ : نظم

صرف دو (۲) سوالات چن کر جواب لکھیئے۔

**ANSWER ANY TWO QUESTIONS.**

**NB:** Each question is equal to 35 marks: i.e. 2 × 35 = 70 marks

IEB Copyright © 2016

## QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱ : کہانی

### وقت کی پابندی

بہت عرصے کا ذکر ہے کہ کسی ملک میں ایک انصاف پسند، رحمدل اور نیک بادشاہ حکومت کرتا تھا وہ غریبوں کا خاص خیال رکھتا تھا۔ اس کے دور میں ہر شخص خوش تھا۔ بادشاہ کی بھی بس یہی خواہش تھی کہ ملک میں رہنے والا ہر شخص آرام اور چین سے زندگی بسر کرے۔

ایک دن بادشاہ کو یہ شکایت ملی کہ اکثر ملازم وقت کی پابندی نہیں کرتے جس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے بادشاہ نے ملازموں سے کچھ کہنے کی بجائے ملک میں یہ اعلان کروا دیا کہ جو شخص سب سے زیادہ وقت کی پابندی کرے گا اسے سونے کی ایک پلیٹ دی جائے گی اور وزیر بنا دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد ملک میں ہر ملازم وقت کی پابندی کرنے لگا اور لوگوں کی شکایت رفتہ رفتہ دور ہو گئی۔ اب سوال یہ تھا کہ انعام کس کو دیا جائے۔

بادشاہ نے اعلان کرایا کہ جو لوگ وقت کے زیادہ پابند ہیں وہ دربار میں حاضر ہوں۔ اعلان ہوتے ہی دربار میں بہت سے لوگ آئے، بادشاہ جس آدمی کو سونے کی پلیٹ دیتا وہ نیچے گر جاتی اور وہ شرمندہ ہو کر واپس لوٹ جاتا۔ یہ سلسلہ کئی دن تک جاری رہا۔ ایک دن دربار میں بہت سے لوگ جمع تھے ان میں ایک لڑکا بھی تھا۔ بادشاہ نے جب لڑکے کو پلیٹ دی تو وہ نیچے نہیں گری۔ تمام درباریوں نے لڑکے کو مبارک باد دی اور بادشاہ نے اسے وزیر بنا دیا۔

دربار میں موجود تمام لوگ یہ جاننا چاہتے تھے کہ اس لڑکے نے وقت کی پابندی سب سے زیادہ کس طرح کی ہے بادشاہ نے لڑکے سے یہی سوال کیا۔ بادشاہ کے اس سوال کے جواب میں حاضرین میں سے ایک شخص اٹھا اور کہنا شروع کیا "بادشاہ سلامت! یہ لڑکا میری سرائے میں ملازم تھا۔ یہ صبح سویرے اٹھتا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا اور سرائے کا کام شروع کر دیتا۔ یہ وقت کا اتنا پابند تھا کہ میری سرائے میں کسی مسافر نے آج تک کسی قسم کی شکایت نہیں کی۔ وہ رات کو اپنا کام ختم کرنے کے بعد دیر تک کتابیں پڑھتا رہتا۔ میں اس کی محنت، پابندئ وقت اور پڑھنے کے شوق کو دیکھ کر اکثر اس سے کہتا "بیٹا! تم وقت کا اتنا خیال کیوں رکھتے ہو؟" یہ جواب دیتا: جنابِ عالی! انسان کی زندگی بہت مختصر ہے اچھا آدمی وہ ہے جو وقت کی قدر کرے اور اسے ضائع کرنے کے بجائے اچھے کاموں میں صرف کرے۔

بادشاہ سلامت! اس لڑکے میں ایک بات عجیب تھی۔ جیسے ہی دوپہر کا ایک بجتا یہ فوراً کھانا لے کر باہر نکل جاتا۔ میں اس کو منع کرتا کہ باہر نہ جایا کر۔ مگر یہ باز نہ آتا۔ ایک دن میں نے سوچا کہ ذرا دیکھوں تو سہی یہ جاتا کہاں ہے؟ میں بھی اس کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بوڑھا فقیر جو بیمار نظر آتا تھا ایک درخت کے سائے میں پڑا ہے۔ اس لڑکے نے بوڑھے فقیر کو اٹھایا، اس کو کھانا کھلایا اور دوا دے کر سر دبانے لگا۔ یہ دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ تب مجھے پتا چلا کہ یہ بچہ وقت کی پابندی اس لیے کر رہا تھا کہ فقیر کی جان بچ جائے۔

بادشاہ نے کہا، اے شخص دراصل وہ بوڑھا فقیر میں ہی تھا اور بھیس بدل کر لوگوں کا امتحان لے رہا تھا۔

[ اردو کی کتاب: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ : کراچی ]

## 1.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱ یا سوال نمبر ۲ چُن کر جواب لکھیئے۔

سوال نمبر ۱

۱. بادشاہ کیسا آدمی تھا؟

۲. بادشاہ کی حکومت میں کیا کیا شکایت موجود تھی؟

۳. مُلک میں وقت کے بارے میں کیا اعلان کروا دیا؟

۴. دربار میں تمام لوگ وقت کے بارے میں کیا جاننا چاہتے تھے؟

۵. رات کو اپنا کام ختم کرنے کے بعد لڑکا کیا کرتا؟

(10)

سوال نمبر ۲ – معنی لکھیئے۔

۱. اِنصاف پسند بادشاہ۔

۲. اعلان کرنا۔

۳. لڑکا سرائے میں مُلازم تھا۔

۴. اللہ تعالیٰ کی عِبادت کرتا

۵. شِکایت کرنا اچھا نہیں

(10)

سوال نمبر ۳

ایک ایک پیراگراف لکھیئے : (۵ - ۶ لائن)۔

۱. سونے کی پلیٹ۔

۲. رحم دِل اور نیک بادشاہ۔

۳. لڑکا اور وقت کی پابندی۔

(15)

**[35]**

**OR**

## 1.2 ESSAY

سوال نمبر ۴۔ مضمون

جوان لڑکا: "اِنسان کی زندگی بہت مُختصر ہے۔ اچھا آدمی وہ ہے جو وقت کی قدر کرے"۔ یہ تو جوان لڑکا بادشاہ کا کِس طرح وزیر بن گیا؟ (۱۸ - ۲۰ لائن)۔

**[35]**

IEB Copyright © 2016

## QUESTION 2 DRAMA ڈراما

سوال نمبر ۱ یا سوال نمبر ۲ چن کر جواب لکھیئے۔

Line 1 ابراہیم: نہیں دیکھ سکتا... آپ کی مہمان نوازی اور شرافت نے مجھے
آپ کا غلام بنا لیا ہے۔ یہ بزدلی ہوگی کہ میں یہاں سے چوروں
Line 3 کی طرح بھاگ نکلوں۔ خون کا بدلہ خون ہے آپ تلوار چلائیے....
اور اپنے باپ کے خون کا بدلہ لے لیجیے۔
شمعون: (غصّہ میں کانپ جاتا ہے)۔ ہاتھ ملتا ہے.... اِدھر اُدھر ٹہلتا
ہے۔ اُس کا ہاتھ تلوار کے دستہ پر مضبوط ہو جاتا ہے... وہ
تلوار نکال لیتا ہے.... لیکن پھر نیام کے اندر رکھ دیتا ہے) اُف۔
ابراہیم تم.... تم میرے مہمان ہو اور تم ہی میرے باپ کے قاتل
ہو!

[ابراہیم سر جھکائے ہوئے کھڑا رہتا ہے]

Line 10 شمعون: تم نے میرے وعدے اور میرے فرض کو للکارا ہے۔ میرا جذبۂ
انتقام مجھے تمھارا خون کرنے پر اُکساتا ہے.... مگر میرا پناہ
دینے کا وعدہ میرا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ میں تمھاری حفاظت کا
ذمہ دار ہوں۔ میں تم کو خراش بھی نہیں پہنچاؤں گا۔
ابراہیم: آپ بھول رہے ہیں.... میں ایک قاتل ہوں.... آپ نے
جب مجھے اپنے یہاں پناہ دی تھی تو اس وقت آپ کو یہ علم نہیں
تھا۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لیں..!
شمعون: نہیں، نہیں، مجھے گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔ میں اپنے قبیلہ
اور خاندان کی روایت پر حرف نہیں آنے دوں گا۔ خدا کی قسم
جاؤ میں نے تم کو معاف کیا.... خدا بھی معاف فرمائے۔

[ بکری دو گاؤں کھائی ، ڈراما کراچی ]

IEB Copyright © 2016

## 2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱

صرف سوال نمبر ۱ یا نمبر ۲ کا جواب لکھیے ۔

۱. معنی لکھیے

۱. شرافت نے مجھے آپ کا غلام بنا لیا ہے ۔ Line 1
۲. خون کا بدلہ خون Line 3
۳. میرے وعدے اور میرے فرض کو للکارا ہے ۔ Line 10

(9)

۲. اس ڈراما سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟
( ۴-۵ لائن لکھیے ) ۔

(5)

۳. ایک ایک پر پیراگراف لکھیے ۔ ( ۵-۶ لائن ) ۔

۱. ابراہیم ،
۲. شمعون ۔
۳. ڈراما کس طرح ختم ہوتا ہے؟

(15)

۴. جملے پورے کیجیے ۔

۱. شرافت نے مجھے آپ __________ ۔ خون کا بدلہ ______ ۔
۲. میں تمھاری حفاظت کا __________ ۔
۳. __________ قتل کا بدلہ لیں ۔
۴. __________ کے اثور رکھ دیتا ہے ۔

(5)

۵. کرداروں کے نام لکھیے

(1)

**[35]**

**OR**

## 2.2 ESSAY

سوال نمبر ۲

شمعون : " مجھے گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو ... میں اپنے قبیلہ اور خاندان کا روایت پر حرف آنے نہیں دوں گا ۔ خدا کی قسم میں نے تم کو معاف کیا ۔ "

ڈراما کا خلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
(۲۰ - ۲۵ لائن)

**[35]**

IEB Copyright © 2016

**QUESTION 3 NOVEL** سوال نمبر ۳ : ناول : بہادر لڑکی

ماں کو بہت غصّہ آیا۔ اس نے دونوں بڑی بہنوں کو خوب مارا اور کوٹھری میں بند کر دیا۔ بھوکی پیاسی دونوں روتی رہیں۔ شام ہو گئی۔ اس کوٹھری میں ایک کھڑکی تھی دونوں اس کھڑکی پر بیٹھ کر بات کرنے لگیں۔ سنگول بولی "جب سے ہماری نانی آئی ہیں۔ ہماری تو مصیبت آگئی اب تو گھر میں بالکل دل نہیں لگتا۔ میں تو اب گھر سے باہر رہنا چاہتی ہوں۔"
"میں بھی بہت پریشان ہو گئی ہوں۔ میں تو اب نانی کے ساتھ ہرگز نہیں رہ سکتی۔" دونوں اسی طرح باتیں کرتی رہیں۔ اُدھر اس کھڑکی کے پاس کچھ لڑکے کھیل رہے تھے۔ سنگول نے ان کی خوشامد کی اور کوٹھری کی

کنڈی کھلوائی۔ دونوں جلدی سے نکل کر پہاڑی کی طرف چلی گئیں۔ وہ پہاڑی پر بیٹھ کر کہنے لگیں: "اگر ہم فاختہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا پھر نہ تو ماں ہمیں پکڑ سکتی اور نہ پیٹ سکتی۔ ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہی تھیں کہ ایک پری اُدھر سے گذری۔ اس نے ان خوبصورت لڑکیوں کو یہ باتیں کرتے سنا تو نیچے اُتر آئی۔ پری نے کہا "کیا تم فاختہ بننا چاہتی ہو؟"
سنگول بولی "ہاں! ماں ہمیں مارتی ہے، ہم فاختہ بن جائیں گے تو اس پوری پہاڑی پر گھومتے پھریں گے۔ جب چڑیاں گاتی ہیں اور پانی گرتا ہے تو ہمیں ان کی آواز بہت بھلی لگتی ہے۔"
پری دونوں بہنوں کی باتیں سنتی رہی اور پھر اس نے کہا "لو یہ پر لو انھیں چپکا لو اور یہ پانی لو۔ اس پانی کو اپنے اوپر چھڑک لینا۔ تم فاختہ بن جاؤ گی اور ایک منتر یاد کر لو۔ جب تم اس منتر کو پڑھو گی تو پھر اپنی اصلی شکل میں آجاؤ گی۔

دونوں بہنوں نے وہ پر لگا لیے اور جیسے ہی پانی چھڑکا وہ دونوں بڑی خوبصورت شکل کی فاختہ بن گئیں۔ دونوں اُڑنے لگیں۔ انھوں نے اپنے گھر کے اوپر اُڑان کی۔ اس کی ماں آنگن میں کام کر رہی تھی۔ دونوں نے گوگو کی اور کہنے لگیں "لکڑی سے ماں نے ہمیں پیٹا۔ اے ماں ہم نے کبھی چاولوں میں ریت نہیں ملایا۔ ہم نے دودھ میں گندی چیزیں نہیں ڈالیں۔ گوگو۔ گو ہمیں بغیر کسی بات کے سب نے مارا۔"
اُن کی ماں بڑی حیران ہو گئی اس نے کبھی کسی چڑیا کو آدمی کی بولی بولتے نہیں سنا تھا۔ وہ جلدی سے اس کوٹھری کی طرف گئی جہاں اس نے دونوں لڑکیوں کو بند کر دیا تھا، لڑکیاں غائب تھیں۔ وہ سخت

[بھارت کی لوک کہانیاں۔ قومی کونسل۔ دہلی]

IEB Copyright © 2016 

## 3.1 CONTEXTUAL

صرف سوال نمبر۱ یا سوال نمبر۲ کا جواب لکھیے۔

سوال نمبر۱

۱۔ معنی لکھیے

۱۔ ماں کو غُصّہ آیا۔

۲۔ مُصیبت آ گئی۔

(6) ۳۔ آواز بہت بھلی لگتی ہے۔

(6) ۲۔ آپ کو یہ کہانی پسند یا ناپسند ہے؟

۳۔ صحیح یا غلط لکھیے۔

۱۔ لڑکیا بہت نادان تھی۔

۲۔ پری نے لڑکیوں کو فاختاؤں بنا دیئے۔

(6) ۳۔ لڑکیاں اپنے گھر میں بہت خُوش تھے۔

۴۔ الفاظ کو جُملوں میں اِستعمال کیجئے۔

۱۔ پریشان

۲۔ پہاڑ

۳۔ آواز

۴۔ منتر

(5) ۵۔ سخت

۵۔ جُملوں پُورے کیجئے:

۱۔ ماں نے دونوں بہنوں کو خُوب مارا ______________۔

۲۔ سنگول نے اُن کی خوشی آمو کی اور ______________۔

(6) ۳۔ اگر فاختہ ہوتے تو ______________۔

(6) ۶۔ لڑکیاں فاختاؤں کیوں بن گئی؟ (۶ - ۷ لائن کا پیراگراف لکھیے)۔

**[35]**

**OR**

IEB Copyright © 2016

## 3.2 ESSAY

سوال نمبر ۲

اگر ہم فاختہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا۔ پھر ایک پری
اُدھر سے گزری اور لڑکیوں کو سوال کیا۔ تم فاختا بن نا چاہتی ہو!
لڑکیاں فاختاؤں بن گئی ... پھر کیا ہوا؟ (۱۸۰ ۲۰ لائن لکھیے۔

**[35]**

## QUESTION 4    POETRY

### 4.1    POEM 1

سوال نمبر ۴    نظم

آپ کو دو (۲) نظمیں دیئے گئے ہیں ۔

دونوں کے جواب دیجئے ۔

نظم نمبر ۱    ساری دُنیا اپنا گھر ہے ۔

ساری دُنیا اپنا گھر ہے مِل کر اسے سجاؤ    آپا دھاپی چھوڑ کے بچّو! پیار کے دِیے جلاؤ
کیسا غُصّہ، کیسی خفگی، کیسی مار کُٹائی    جو پھنستے ہیں اِن باتوں میں، وہ شیطان کے بھائی
اچھّی اچھّی باتیں سیکھیں، سچّائی کو مانیں    جو اچھّے ہیں اِس دُنیا میں، اُن کو اپنا جانیں
مِل کر کھیلیں مِل کر کھائیں، مِل کر سیر کو جائیں    رنگ رنگیلے پھولوں والا، پیار کا باغ لگائیں
اُس سچّے خالق نے بچّو! اِنساں ہمیں بنایا    عقل کا نُور عطا فرما کر، رُتبہ خوب بڑھایا
اچھّے اچھّے کاموں سے اب، اپنی شان بڑھاؤ    ساری دُنیا اپنا گھر ہے مِل کر اِسے سجاؤ

[ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کراچی ۔]

جواب لکھیئے

(2) ۱. شیطان کے بھائی کون ہیں ؟

(2) ۲. بچّوں کو مِل کر کیا کیا کرنا چاہیئے ؟

(2) ۳. اللہ نے اِنسان کا رُتبہ کس طرح بڑھایا ؟

۴. معنیٰ لکھیئے ۔

۱. شیطان

(2) ۲. پیار کے دیئے جلاؤ ۔

(2) ۵. اشعار کی معنیٰ لکھیئے ۔

(4) ۱۔ اچھّی اچھّی باتیں سیکھیں، سچّائی کو مانیں    جو اچھّے ہیں اِس دُنیا میں، اُن کو اپنا جانیں

(3) ۲۔ کیسا غُصّہ، کیسی خفگی، کیسی مار کُٹائی    جو پھنستے ہیں اِن باتوں میں، وہ شیطان کے بھائی

IEB Copyright © 2016

## 4.2 POEM 2

ستارے

رات ہے روشن ہیں تارے ہنستے کھیلتے ہیں سارے
کچھ اس طور چمکتے ہیں جیسے ہم کو تکتے ہیں
آنکھیں یوں جھپکاتے ہیں گویا ہمیں بلاتے ہیں
لاکھوں ہی ہیں مدھم بھی آتے ہیں جو نظر کم ہی
دور بہت وہ رہتے ہیں کچھ سنتے ہیں نہ کہتے ہیں
وہ بھی لیکن تارے ہیں وہ بھی کسی کے پیارے ہیں
وہ بھی جگ مگ کرتے ہیں شاید ہم سے ڈرتے ہیں
ان کی دنیا الگ ہی ہے
کوئی نہ جانے کیسی ہے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ۔ کراچی۔

اشعار کی معنی لکھیے۔

۱۔ آنکھیں یوں جھپکاتے ہیں گویا ہمیں بلاتے ہیں
لاکھوں ہی ہیں مدھم بھی آتے ہیں جو نظر کم ہی
(3)

۲۔ دور بہت وہ رہتے ہیں کچھ سنتے ہیں نہ کہتے ہیں
وہ بھی لیکن تارے ہیں وہ بھی کسی کے پیارے ہیں
(3)

۳۔ ان کی دنیا الگ ہی ہے
کوئی نہ جانے کیسی ہے
(3)

۴۔ اس نظم کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
(9)

**[35]**

**Total: 70 marks**

IEB Copyright © 2016